شانِ ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

28-October-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

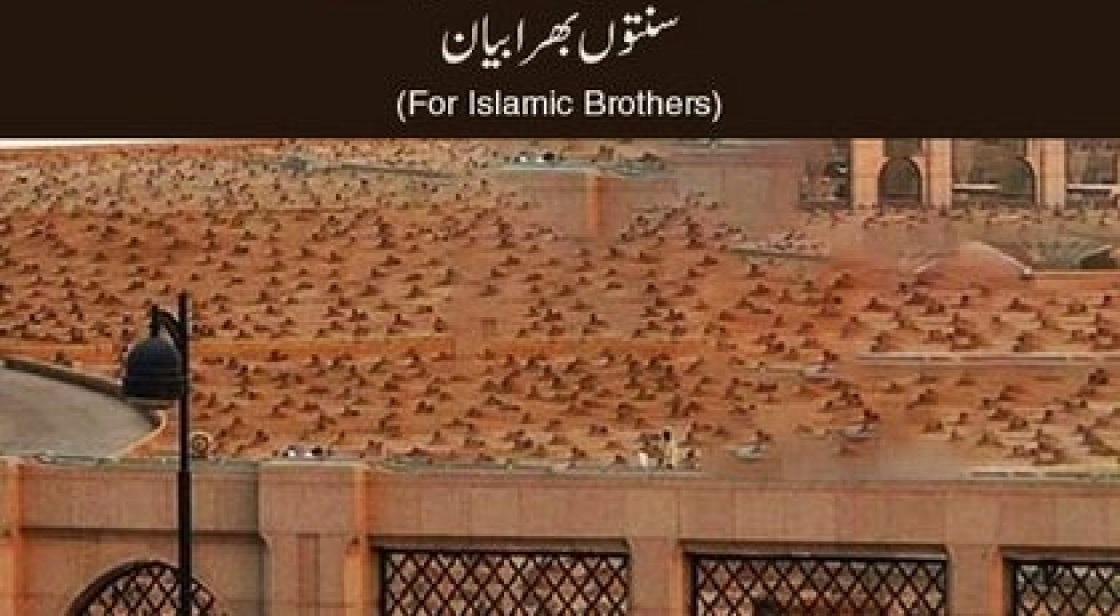

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

حضورِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رحمت نشان ہے:

زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ نُوْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُود پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔ (جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یوں تو تمام صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ہی قطعی جنتی، ہمارے سَروں کے تاج اور ہمارے سردار ہیں۔ مگر ان کے بھی اپنے اپنے درجے اور اپنا اپنا ایک مقام ہے بعض بعض سے افضل ہیں، پھر ہر ایک کی وجہ شہرت بھی الگ ہے کوئی اپنے صدق اور عشقِ رسول کی وجہ سے مشہور ہے تو کوئی اپنے عدل و انصاف کی وجہ سے، کوئی حیا اور سخاوت میں مشہور ہے تو کوئی شجاعت اور روشن فیصلوں کی وجہ سے۔ آج ہم جس ہستی کے بارے میں سنیں گے وہ اپنے حافظے اور کثرت روایات کی وجہ سے مشہور ہیں میری مراد حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ان خوش نصیبوں میں سے ہیں جنہوں نے دن رات رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبتِ بابرکت پائی اور اپنے رگ و پے میں محبتِ رسول بسائی، جنہوں نے زیارتِ مصطفےٰ کی سعادت پائی اور جمالِ نبوی کے جلوؤں سے اپنی پیاس بجھائی لیکن دیدارِ مصطفےٰ کی طلب میں کبھی کمی نہ آئی۔ آج کے بیان میں ہم آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا تذکرہ، مختصر تعارف اور آپ کے فضائل اور عشقِ رسول کے واقعات سنیں گے، اے کاش! ہمیں سارا بیان

---

[1]... جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سننا نصیب ہوجائے۔ آیئے! سب سے پہلے حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ پیکرِ صبر کا ایک واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ سیّدی و مرشدی، عاشقِ رسولِ عربی، محبِّ ہر سید و صحابی و ولی، مُبلغِ سُنّتِ مصطفوی، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تصنیف "فیضانِ سُنّت" صَفْحہ 690 پر لکھتے ہیں،

حضرت ابوہریرہ کی بھوک:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: "اُس خدا کی قسم جس کے سِوا کوئی معبود نہیں، میں بھوک کی وجہ سے اپنا پیٹ زمین پر رکھتا اور بھوک کے سبب پیٹ پر پتھر باندھا کرتا تھا۔ ایک دن میں اس راستے پر بیٹھ گیا جس سے لوگ باہر جاتے تھے۔ جانِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے پاس سے گزرے تو مجھے دیکھ کر مسکرائے اور میرا چہرہ دیکھ کر میری حالت سمجھ گئے۔ فرمایا، اے ابو ہریرہ! میں نے عرض کی، لَبَّیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) فرمایا، میرے ساتھ آجاؤ۔ میں پیچھے پیچھے چل دیا، جب شَہَنشاہِ بَحرُ و بَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے مبارک گھر پر جلوہ گر ہوئے تو اجازت لیکر میں بھی اندر داخِل ہوگیا۔ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک پیالے میں دودھ دیکھا تو فرمایا، "یہ دودھ کہاں سے آیا ہے؟ اَہلِ خانہ نے عرض کی، فُلاں صَحابی یا صَحابیہ نے آپ کیلئے ہَدِیَّۃً بھیجا ہے۔ فرمایا، ابوہریرہ! میں نے عرض کی، لَبَّیْکَ۔ فرمایا: جاکر اَہلِ صُفّہ کو بُلالاؤ۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: کہ اہلِ صُفّہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اسلام کے مِہمان ہیں، نہ اُن کو گھر بار سے رغبت ہے نہ مال و دولت سے اور نہ وہ کسی شخص کا سہارا لیتے ہیں۔ جب محبوبِ ربِّ ذُوالْجلال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس صَدَقہ کا مال آتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کی طرف بھیج دیتے اور خود اس میں سے کچھ نہیں

لیتے تھے۔ اور جب آپ کے پاس کوئی ہَدِیَّہ آتا تو آپ ان کے پاس بھیجتے اس میں سے خود بھی استعمال کرتے اور ان کو بھی شریک فرماتے۔ مجھے یہ بات گراں سی گزری اور دل میں خیال آیا، اَہْلِ صُفّہ (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) کا اِس دُودھ سے کیا بنے گا، میں اس کا زیادہ مستحق تھا کہ اس دودھ سے چند گھونٹ پیتا اور کچھ قوّت حاصل کرتا۔ جب اصحابِ صُفّہ (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) آجائیں گے تو سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے ہی ارشاد فرمائیں گے، کہ ان کو دودھ پیش کرو۔ اِس صورت میں بہُت مشکِل ہے کہ دودھ کے چند گھونٹ مجھے میسَّر ہوں۔ لیکن اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت کے بغیر چارہ نہ تھا۔ میں اصحابِ صُفّہ (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) کے پاس گیا اور اُن کو بُلایا۔ وہ آئے، انہوں نے شہنشاہِ عرب، محبوب رب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اجازت طلب کی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اجازت عطا فرمائی اور وہ گھر میں حاضر ہو کر بیٹھ گئے۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "ابو ہریرہ! میں نے عرض کی، لَبَّیْکَ۔ یا رَسُولَ اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) فرمایا: "پیالہ پکڑو اور ان کو دودھ پلاؤ۔" حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں میں نے پیالہ پکڑا۔ میں وہ پیالہ ایک شخص کو دیتا وہ سَیر ہو کر دودھ پیتا اور پھر پیالہ مجھے لوٹا دیتا۔ حتّٰی کہ میں پلاتا پلاتا آقائے مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچا اور تمام لوگ سَیر ہو چکے تھے۔ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پیالہ لے کر اپنے دستِ اقدس پر رکھا۔ پھر میری طرف دیکھ کر تبسم فرمایا اور فرمایا: "ابو ہریرہ! میں نے عرض کی، لَبَّیْکَ۔ فرمایا: اب میں اور تم باقی رہ گئے ہیں۔ میں نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ فرمایا: "بیٹھو اور پیو" میں بیٹھ گیا اور دودھ پینے لگا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: پیو، میں نے پیا۔ آپ مسلسل فرماتے رہے "پیو!" حتّٰی کہ میں نے عرض کی: نہیں، قسم اُس ذات کی جس نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، اب مزید گنجائش نہیں۔ فرمایا: "مجھے دکھاؤ" میں نے پیالہ پیش کر دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَاٰلہٖ وَسَلَّم نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی، بِسْمِ اللہ پڑھی اور باقی دودھ نوش فرمالیا۔" (بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش النبی۔۔۔الخ، ۴/۲۳۴، حدیث: ۶۴۵۲، ملخصا)

الحمد للہ! یہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کا عظیم مُعجِزہ ہے کہ تمام یعنی 70 اَہْلِ صُفَّہ (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) مل کر بھی دودھ کا ایک پیالہ پورا نہ پی سکے۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مختصر تعارف:

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا اصل نام عبد الرحمن بن صخر ہے، قبیلہ دوس سے تعلق رکھتے تھے، اصحاب صفہ سے تھے، سرچشمہ علوم نبویہ سے سیراب ہونے کے لیے بھوک، مفلسی جیسی دشوار گزار گھاٹیوں کو عبور کیا، یہ ہی وجہ ہے کہ آپ کا شمار مُکْثِرِیْن صحابہ کرام (کثرت سے روایات کرنے والے صحابہ) میں ہوتا ہے۔ عہدِ رسالت میں غزوۂ خیبر و حنین جیسے معرکوں میں بھی پیش پیش رہے، عہدِ صدیقی میں فتنۂ اِرتداد کی سرکوبی کے لیے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ آپ کی ان ہی خصوصیات کے پیشِ نظر حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے آپ کو "بحرین" کا گورنر مقرر فرمایا۔ (الاستیعاب، ابوهریرة الدوسی، ۴/۳۳۴)

ابوہریرہ کہنے کی وجہ:

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بہت ہی عبادت گزار، انتہائی متواضع اور پرہیز گار صحابی ہیں۔ آپ یمن کے قبیلہ دوس سے تعلق رکھتے تھے۔ زمانۂ جاہلیت میں آپ کا نام "عبد شمس" تھا، ۷ھ میں جنگ خیبر کے بعد مسلمان ہوئے۔ اسلام لانے کے بعد آپ کا نام عبد الرحمن یا عبد اللہ رکھا گیا۔ ان کو بلّیوں سے بڑی محبت تھی ایک دن حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم نے ان کی آستین میں ایک بلّی کو دیکھا تو ان کو یا

اَبَاھُرَیْرَۃَ (اے بلی کے باپ) کہہ کر پکارا، اس دن سے آپ کا یہ لقب اس قدر مشہور ہو گیا کہ لوگ آپ کا اصلی نام ہی بھول گئے اسی لئے آپ کے نام میں بڑا اختلاف ہے۔ آپ اصحابِ صُفَّہ میں سے ہیں۔(منتخب حدیثیں، ص ۵۲)

حضور کا ادب:

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بہت ادب و احترام کرتے، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اس قدر باادب تھے کہ بغیر طہارت کے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہونا اور رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مصافحہ کرنا گوارا نہ کرتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو غسل کی حاجت تھی کہ راستہ میں جانِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سامنا ہو گیا، لہٰذا کترا گئے اور غسل کرکے خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دیکھا تو فرمایا: ابو ہریرہ! کہاں تھے؟ عرض کی: مجھے غسل کی حاجت تھی، اس لئے دل نے گوارا نہ کیا کہ اس حالت میں بارگاہِ رسالت میں حاضری دوں۔(ابو داؤد، 1/110، حدیث:231)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے مذکورہ والہانہ پیار محبت کے نرالے انداز کے بارے میں سنئے اور ان خوش بخت عُشّاق اور مبلغین پر رشک کیجئے جو لوگوں کو پیارے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اوصاف مبارکہ بیان کرتے اور سنتیں سکھاتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بہت محبت کرتے، نہ صرف خود محبت کرتے بلکہ دوسروں کو بھی عشقِ رسول کے جام بھر بھر کے پلاتے چنانچہ

حضور سے محبت:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی حضور سے محبت کا یہ عالم تھا کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ انور سے خوشی چھلکتی تو آپ بھی خوش ہو جاتے ان کے چہرۂ اقدس پر حزن وملال کے آثار ظاہر ہوتے تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھی رنجیدہ ہو جاتے۔ یہاں تک کہ ایک دفعہ بارگاہ رسالت میں یوں عرض گزار ہوئے:یَارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم !جب آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل باغ باغ ہو جاتا ہے اور آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔(مسند احمد،3/151،حدیث:7937)

خود اپنے عشقِ رسول میں اضافہ کرنے اور دوسروں کے دِلوں میں محبت رسول کی شمع روشن کرنے کے لئے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جب کسی دیہاتی کو دیکھتے یا ایسے شخص کو پاتے جس نے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نہیں کی تو فرماتے : آؤ! میں تمہیں انسانیت کی جان، حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مَحاسِن و شمائل اور فضائل سناتا ہوں۔ اس کے بعد پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حسن و جمال کا تذکرہ کرتے اور آخر میں فرماتے: میرے ماں باپ حضور پر فدا ہوں کہ میں نے ایسی من موہنی صورت نہ پہلے کبھی دیکھی نہ بعد میں۔(طبقات ابن سعد،1/318) کبھی یوں ارشاد فرمایا کرتے تھے: میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے زیادہ حسن وجمال کا پیکر کبھی نہیں دیکھا ایسا لگتا تھا جیسے رخ تاباں میں سورج گردش کر رہا ہے۔(ترمذی،5/369،حدیث:3668)

اہلِ بیت اطہار سے محبت:

پیارے اسلامی بھائیو! دیگر صحابہ کرام کی طرح حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اہل بیت اطہار سے بہت محبت کرتے تھے اور جہاں موقع ملتا خوب برکتیں حاصل کرنے کی کوشش کرتے تھے

چنانچہ ایک مرتبہ آپ کی ملاقات حضرت حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے ہوئی تو آپ نے کہا: مجھے وہ جگہ دکھائیں جہاں رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بوسہ دیا تھا، حضرت حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے کپڑا ہٹایا تو آپ نے اُسی جگہ بوسہ دیا۔ (مسند احمد، 3/63، حدیث:7466)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

علمی ذوق:

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا عِلمی ذوق تھا کہ سب کچھ چھوڑ کر سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدمینِ شریفین میں پڑے رہتے تھے۔ فاقوں پر فاقے سہتے اور علم حاصل کرتے تھے اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ سب سے زیادہ احادیثِ مبارکہ آپ سے مَروی ہیں۔ چنانچہ

مضبوط حافظہ:

آپ نے ایک دن حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے شکایت کی کہ یارسول اللہ ! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں آپ کی حدیثوں کو بھول جاتا ہوں تو حضور نے حکم دیا کہ تم اپنی چادر کو زمین پر پھیلا دو چنانچہ انہوں نے اپنی چادر پھیلا دی پھر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کچھ حدیثیں بیان فرمائیں اور ان سے ارشاد فرمایا کہ اس چادر کو سمیٹ کر اپنے سینے سے لگا لو۔ اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا حافظہ اتنا قوی ہو گیا کہ جو کچھ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنا اس کو عمر یاد رکھا اور کبھی نہ بھولے۔

(اکمال، قسطلانی، ۱/۲۱۲۔ عمدۃ القاری، ۱/۱۹۴)

آپ کے شاگرد:

آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ سب سے زیادہ یعنی 5374 احادیثِ مبارکہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت کی گئی ہیں۔(شرح نووی، 1/67)اسی عظیمُ الشان ذخیرے کی مناسبت سے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے شاگردوں کا دائرہ بھی وسیع ترین تھا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے شاگردوں کی فہرست میں 28 صحابۂ کرام علیھمُ الرِّضوان کے نام پھول بن کر مسکرا رہے ہیں جبکہ بے شمار تابعین عظام نے احادیث کے ان مہکتے ہوئے پھولوں کی آبیاری کرکے آپ کے شاگرد ہونے کا شرف حاصل کیا۔(مستدرک للحاکم،4/656،رقم: 6233)امام بخاری رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے مطابق آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت کرنے والے معزز صحابہ و محترم تابعین کی تعداد 800 سے زیادہ ہے۔(استیعاب 4/334)

دعائے نبوی کی برکت:

ایک مرتبہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ بارگاہ رسالت میں چند چھوہارے لے کر حاضر ہوئے اور برکت کی دعا چاہی تو رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان میں برکت کی دعا دی اور حکم دیا کہ ان کو اپنی تھیلی میں رکھ لو اور جب جی چاہے اس میں ہاتھ ڈال کر چھوہارے نکالو، خود کھاؤ اور دوسروں کو کھلاؤ مگر خبردار! اس تھیلی کو کبھی خالی کرکے مت جھاڑنا۔

سُبۡحٰنَ اللہ! دعائے نبوی کی برکت سے یہ تھیلی ایسی بابرکت ہوگئی کہ 25 برس سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ اس تھیلی میں سے چھوہارے نکال نکال کر خود کھاتے اور دوسروں کو بھی کھلاتے رہے بلکہ کئی مَن اس میں سے خیرات بھی کئے مگر چھوہارے ختم نہ ہوئے یہاں تک کہ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کی شہادت کے دن ہنگاموں کی بھیڑ بھاڑ میں وہ تھیلی کمر سے کٹ کر کہیں گر پڑی جس کا آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کو عمر بھر بے انتہا صدمہ اور رنج وملال رہا۔ (ترمذی، 5/454، حدیث:

3865) آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اس دن کے بارے میں یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ لوگوں کو تو ایک غم ہے اور مجھے دو غم ہیں ایک اپنی تھیلی کے گم ہو جانے کا، دوسرا حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شہادت کا۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۱۰/ ۲۷۰، تحت الحدیث: ۵۹۳۳)

روٹیاں دیکھ کر رو پڑے:

اسلامی فتوحات کا سلسلہ بڑھا اور مسلمانوں میں خوشحالی اور مال کی فراوانی ہوئی تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے حصے میں بھی بہت کچھ آیا، مال و دولت، نعمتوں اور آسائشوں میں اضافہ ہوا تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے اپنا مکان بنوایا اور سنتِ نکاح پر عمل کیا یوں اولاد کا سلسلہ بھی جاری ہوا مگر یہ ساری چیزیں مل کر بھی نہ تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی فطرت اور طبیعت میں تبدیلی لاسکیں اور نہ ہی گزرے دنوں کی یاد کو دل سے مٹا سکیں چنانچہ ایک مرتبہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے سامنے باریک باریک چپاتیاں آئیں تو انہیں دیکھ کر رو پڑے کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا: میرے محبوب کریم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ کبھی اپنی آنکھ سے نہیں دیکھی تھیں۔ (ابن ماجہ، 4/ 43، حدیث: 3338)

بھنی ہوئی بکری کھانے سے انکار:

ایک مرتبہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا گزر ایک ایسی جماعت پر ہوا جس کے سامنے کھانے کے لئے بھنی ہوئی بکری رکھی ہوئی تھی۔ لوگوں نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو کھانے کے لئے بلایا تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے یہ کہہ کر کھانے سے انکار کر دیا کہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دنیا سے تشریف لے گئے اور کبھی جو کی روٹی پیٹ بھر کر نہ کھائی۔ (بخاری، 3/ 532، حدیث: 5414)

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم سے کیسا عشق تھا کہ حضور کو خوش دیکھتے تو خود خوش ہو جاتے اور اگر حضور کے چہرۂ اقدس پر حزن وملال کے آثار ظاہر ہوتے تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ بھی رنجیدہ ہو جاتے، پتلی چپاتیاں دیکھتے تو رونے لگ جاتے کہ حضور نے کبھی اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھی اور بھنی بکری رکھی جاتی تو یہ کہہ کر انکار کر دیتے کہ میرے آقا نے تو کبھی پیٹ بھر کر جَو کی روٹی نہیں کھائی۔ یہ تھا حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کا عشقِ رسول، ایک ہم ہیں کہ عاشقِ رسول ہونے کے بلند بانگ دعوے تو کرتے ہیں مگر حضور فرمائیں کہ "نماز میں میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے" اور ہم نمازیں نہ پڑھیں، سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیں داڑھی رکھنے کا حکم ارشاد فرمائیں اور ہم داڑھیاں منڈائیں، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیں "عَلَیۡکُمۡ بِسُنَّتِی" کہہ کر سنتوں پر عمل کی ترغیب ارشاد فرمائیں اور ہم سنتوں کو ترک کریں تو ہمارا یہ عشقِ رسول کا دعوی کیسا ہے؟ اگر ہم واقعی عاشقِ رسول بننا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ نمازوں اور روزوں کی پابندی کریں اور حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں کی پیروی کریں، اس کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیں، عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سفر کریں اور نیک اعمال رسالہ پُر (Fill) کرکے ہر ماہ اپنے ہاں کے ذمہ دار کو جمع کروائیں۔ اِنۡ شَآءَ اللہ دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول ہمیں نمازوں کا پابند اور سنتوں کا عامل بنادے گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شوقِ عبادت:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہ بہت ہی عبادت گزار، انتہائی متواضع اور پرہیز گار صحابی ہیں۔ ابو سعید کا بیان ہے کہ یہ روزانہ بارہ ہزار رکعت نماز نفل پڑھتے تھے۔ (منتخب حدیثیں، ص ۵۲)

آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے گھر میں پوری رات عبادت کا سلسلہ جاری رہتا اور اس کا طریقہ کار کچھ یوں ہوتا کہ رات کو تین حصوں میں تقسیم کر کے پہلے حصے میں آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ خود قیام کرتے، پھر دوسرے حصے میں زوجہ محترمہ نماز پڑھتیں جبکہ تیسرے حصے میں عبادت کی کثرت سعادت مند بیٹے کو عنایت ہوتی۔ (الزہد للامام احمد، ص197، رقم:988)

خوشحالی کے دنوں میں آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے اپنے گھر میں چار جگہیں عبادت کے لئے مقرر کر رکھی تھیں، ایک تہہ خانے میں، دوسری رہائشی مکان میں، تیسری اپنے خاص کمرے میں، چوتھی، گھر کے دروازے کے قریب۔ آتے جاتے ان مقامات پر نفل نماز کا خوب اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ (الزھد للامام احمد، ص198، رقم:1001)

آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ ہر مہینے کے آغاز میں تین روزے رکھتے اور اگر کسی وجہ سے نہ رکھ پاتے تو مہینے کے آخر میں تین روزے رکھ لیتے۔ (ماخوذ از مسند احمد، 3/268، حدیث:8641)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آپ کا حسنِ سُلوک:

آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی زندگی کا ایک روشن اور چمک دار پہلو حسن سلوک کرنا بھی ہے۔

چنانچہ زندگی بھر اپنی والدہ ماجدہ کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرتے رہے یہاں تک کہ دولتِ اسلام سے بہرہ مند ہوئے تو نیکی کی دعوت کا جذبہ بیدار ہو گیا کئی مرتبہ کوشش کی کہ والدہ بھی اسلام کی دولت سے اپنا دامن بھر لیں مگر وہ مسلسل انکار کرتی رہیں ایک مرتبہ والدہ نے شان رسالت میں نازیبا کلمات کہے تو روتے ہوئے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یَا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میری والدہ کے لئے ہدایت کی دعا کر دیجئے، اِدھر رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے کہ اے اللہ! ابوہریرہ کی والدہ کو ہدایت عطا فرما، اُدھر آپ کی والدہ کے دل کی دنیا پلٹ گئی اور غسل کرکے پاک صاف ہو گئیں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جونہی اپنے گھر میں داخل ہوئے تو والدہ کلمہ پڑھ کر دائرۂ اسلام میں داخل ہو گئیں، دعائے نبوی کا جلوہ دیکھ کر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہنے لگے۔ (مسلم، ص1039، حدیث:6396)

اے کاش! ہمارا بھی یہ ذہن بن جائے کہ ہم خود بھی نیک اعمال کریں اور اپنے گھر والوں کو بھی نیکی کی دعوت دیں، خود بھی برائیوں سے بچیں اور گھر والوں کو بھی برائیوں سے بچانے کی کوششیں کریں۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ ماحول کی برکت سے لاکھوں لاکھ مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کو گناہوں سے توبہ کی توفیق ملی اور وہ نیکی کی راہ پر گامزن ہو چکے ہیں۔

وصال مبارک:

پیارے اسلامی بھائیو! آفتابِ نبوت، ماہتابِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبت سے فیض یافتہ یہ روشن ستارے ۵۹ھ میں اٹھتر سال کی عمر پا کر مدینہ منورہ میں وصال فرما گئے اور جنت البقیع میں مَدفون ہوئے۔ (عمدۃ القاری، ۱/ ۱۹۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مارکیٹوں اور تجارتی مقامات پر درس / ایریا درس:

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے دلوں میں عشقِ رسول، عشقِ صحابہ و اولیا کی شمع روشن کرنے، محبتِ رسول سے دلوں کو گرمانے، گناہوں سے نفرت اور ایمان کی حفاظت کا جذبہ پانے کے

لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، اپنا کچھ نہ کچھ وقت نکال کر ذیلی حلقوں کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو نماز اور علمِ دین کے حلقوں میں شرکت کروانے کے لئے ایک مہم چلائی ہے جسے "مسجد بھرو تحریک" کا نام دیا گیا ہے، دعوتِ اسلامی "**ایریا دَرْس**" کی صورت میں اس نیک مقصد کے حصول کے لئے کوشاں ہے۔ مَسْجِد اور گھر کے عِلاوہ جس بھی مَقام (چوک، بازار، سکول، کالج، ادارے وغیرہ) پر جو مَدَنی دَرْس دیا جاتا ہے اُسے دعوتِ اسلامی کی اِصْطِلَاح میں **ایریا دَرْس** کہتے ہیں۔**ایریا دَرْس کا مَقْصَد** ایسے اَفراد کو نیکی کی دعوت پہنچانا ہے جو مَساجِد میں نہیں آتے تاکہ وہ بھی مَسْجِد میں آنے والے، باجَماعَت نَماز پڑھنے والے بن جائیں اور دَعْوَتِ اِسْلَامی کا دینی پیغام قبول کرکے راہِ سنّت پر گامزن ہو جائیں۔

ان دینی کاموں میں شمولیت کی برکت سے ہم گناہوں سے بچے رہیں گے، آخرت کے لیے نیکیوں کا ذخیرہ جمع ہوتا رہے گا، نیکی کی دعوت دینے والے خوش نصیبوں میں ہمارا شُمار ہو گا، اچھی صحبت مُیسّر آئے گی اور "نیک اعمال" پر عمل کا جذبہ نصیب ہو گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

شعبہ اصلاح برائے قیدیان:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول اچھی صُحبت فراہم کرتا ہے، اس دینی ماحول سے وابستہ ہو کر لاکھوں لوگ گُناہوں بھری زِندگی سے تائب ہو کر نیکیوں بھری زِندگی گُزار رہے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تبلیغِ دین کے مُقدّس جذبے کے تحت مُسلمان قیدیوں کی سُنّتوں بھری تَربیَت کے لیے دُنیا کے کئی جیل خانوں میں دعوتِ اسلامی کا شعبہ "اِصلاح برائے قیدیان" کے

ذَریعے دینی کام کی ترکیب ہے۔ پاکستان کی مُتعدَّد جیلوں میں تعلیمِ قُرآن کے لئے مدرسے قائم ہو چکے ہیں، اِنْ شَآءَ اللہ تمام جیلوں میں یہ مَدارس قائم کئے جائیں گے۔ کئی جیلوں میں روزانہ شیخِ طریقت، امیر اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل سے درس دیا جاتا ہے، نیز کئی جیلوں میں ماہانہ و ہفتہ وار اِجتماعِ ذِکر و نعت کا بھی سلسلہ ہے۔ دُکھیارے قیدیوں کو دعوتِ اسلامی کے شعبے "روحانی علاج" کے دیئے ہوئے تعویذات فِیْ سَبِیْلِ اللہ پہنچائے جاتے ہیں۔ رہائی پانے والوں کی تَربِیَت کے لیے مختلف کورسز کا اِہتمام کیا جاتا ہے۔ مثلاً 41 دن کا نیک اعمال و مَدَنی قافلہ کورس، 63 دن کا تربیتی کورس، 12 روزہ مدنی کورس، اِمامت کورس اور مُدرس کورس وغیرہ کا بھی سلسلہ ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چلنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے چلنے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆ پارہ 15 سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 37 میں اللہ پاک ارشاد فرمایا ہے:

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾	ترجَمۂ کنزالایمان: اور زمین میں اِتراتا نہ چل بے شک تُو ہر گز زمین نہ چیر ڈالے گا اور ہر گز بلندی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا۔

☆ اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک شخص دو چادریں اَوڑھے ہوئے اِترا کر چل رہا تھا اور گھمنڈ میں تھا، وہ زمین میں دھنسا دیا گیا، وہ

قِیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔[1] ☆اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم چلتے تو کسی قَدر آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بُلندی سے اُتر رہے ہیں۔[2]

﴾اعلان﴿

چلنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے

1…مُسلِم، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم التبختر فی المشی…الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث:۲۰۸۸ ملخصاً

2…الشمائل المحمدیة للترمذی، باب ماجاء فی مشیة رسول اللّٰہ، ص ۸۷، رقم: ۱۱۸

رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

---

[1] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[3] ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[4] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

﴾5﴿ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (2)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے سترّ فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

---

1 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 28 اکتوبر 2021ء (1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ
چلنے کی بقیہ سنتیں اور آداب ☆ اگر کوئی رُکاوٹ نہ ہو تو راستے کے کنارے کنارے درمیانی رفتار سے چلئے، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھیں کہ دوڑے دوڑے کہاں جارہا ہے اور نہ اِتنا آہِستہ کہ دیکھنے والے کو آپ بیمار لگیں۔ ☆ راہ چلنے میں پریشان نظری (یعنی بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) سنّت نہیں، نیچی نظریں کئے پُروقار طریقے پر چلئے۔ ☆ چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔ ☆ راستے میں دو عورتیں کھڑی ہوں یا جارہی ہوں تو ان کے بیچ میں سے نہ گزریئے کہ حدیثِ پاک میں اس کی مُمانَعت آئی ہے۔[2] ☆ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ راہ

---

[1] ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

2 ۔۔۔ ابو داود، کتاب الادب، باب فی مشی النساء مع الرجال فی الطریق، ۴/۴۷۰، حدیث: ۵۲۷۳

چلتے ہوئے جو چیز بھی آڑے آئے اُسے لاتیں مارتے جاتے ہیں، یہ قطعاً غیر مُھذَّب طریقہ ہے، اِس طرح پاؤں زخمی ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے نیز اَخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور مِنرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے اَدَبی بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆شوگر کے مرض سے شِفا کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"شوگر کے مرض سے شِفا کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا

(پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۸۰)

ترجَمہ کنزالایمان: اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مدد گار غلبہ دے۔

نوٹ یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اول و آخر تین تین بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پییں۔ (مدت علاج تا حصولِ شفا) (مدنی پنج سورہ، ص244)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے

؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟

(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟(47)ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاذِمّے دار) سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اِجتِماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتِماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمامِ مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز (12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد